



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی مسلمان عورت اپنے شوہر کو یا اس کے دین کو گالی دے تو کیا اس سے اس کو طلاق ہو جاتی ہے؟ اس طرح کی بہت سی باتیں ہمارے علم میں آتی ہیں۔ اللہ آپ کا بھلا کرے، ہماری اس سلسلے میں راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اگر بیوی اپنے شوہر کو گالی دے، تو اس میں اس کو طلاق نہیں ہو جاتی ہے۔ اسے اللہ سے توبہ کرنی چاہیے، اور شوہر سے معافی مانگنی چاہیے۔ اگر وہ درگزر کر جائے اور معاف کر دے تو بہت بہتر اور اگر وہ جواب میں بطور قصاص گالی دے، اور اس سے زیادہ نہ دے تو جائز ہے۔ اور اگر معاف کر دے تو یہ افضل ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبَ لِلشَّقْوَىٰ ... سورة البقرة ۲۳۷

”اور تمہارا معاف کر دینا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔“

:اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے

(اور اللہ تعالیٰ بندے کو اس کے معاف کرنے سے عزت میں اور بڑھا دیتا ہے۔ “ (سنن ابی داود، کتاب الطہارۃ، باب الاستئثار، حدیث: 142 - مسند ابی داود الطیالسی، ص: 191، حدیث: 1341 -

اور اگر عورت مسلمان شوہر کے دین کو گالی دیتی ہے تو یہ کفر اکبر ہے۔ ہم اللہ سے عافیت اور سلامتی کی دعا کرتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 548

محدث فتویٰ